۴۱

[illegible]

حالت اب کیا کہوں میں تشنہ دہاں بابی کی
منہ سے باہر نکل آئی تھی زباں بابا کی

۴۲

[illegible]

کیا ہوا گر یہ بہت طوق و سلاسل بھاری
میں بہ سینے میں کروں گا نہ ذرا دل بھاری

۴۳

[illegible]

ہاتھ کبرا کا ہر اک حلقۂ زنجیر میں تھا
اور سکینہ کا گلا طوق گلوگیر میں تھا

۴۴

[illegible]

میں ہوں بیمار نہ خاطر میں مجھے لائینگے
اہل کیں خیمۂ شبیر میں دشمن جا دینگے

۴۵

[illegible]

کروں وہ صبر کہ جو رحمت حق شاد کہیں
دادی زہرا مری یاں آکے مجھے واہ کہیں

۴۶

[illegible]

بانو کہتی تھی کہ طاقت نہیں اسکے تن میں
ڈالدے اسکی بدل طوق مری گردن میں

۴۷

[illegible]

غارت خیمہ پر اب فوج کی تیاری ہے
واسطے تیرے بنا طوق بہت بھاری ہے

۴۸

[illegible]

پاؤں از خود سوئے زنجیر کھچا جاتا تھا
واہ رے صبر کہ سر آپ جھکا جاتا تھا

۴۹

[illegible]

لوٹتا خوں میں یہ اپنا بھتیجا دیکھے
اس محبت پیار کا اپنے یہ نتیجا دیکھے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پہ کچھ طوق گلوگیر ہے پہنے پہنے
جان بچ جائے یہ زنجیر جو پہنے پہنے

جبکہ تو کانپتا ہے تھامتی ہوں ہاتھ ترے
اب مری جان میں ہوں شام تلک ساتھ ترے

فاطمہ تھی وہاں دامن میں چھپائے سب کو
کبھی بانو کبھی کلثوم کبھی زینب کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یہ حضرت عابد نے کہا بسم اللہ
طوق تھا زنجیر سے بھی آئی صدا بسم اللہ

میرا غم کھانے کو تشریف یہاں لائی ہیں
فاطمہ بندہ نوازی سے چلی آئی ہیں

کسی گوشہ میں نہ آ جا بھی بٹھایا انکو
حاکم شام نے مجلس میں بلایا انکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستعد تو ہوا اس رنج اٹھانے کے لیے
ادی ہو ساتھ ترا بوجھ بٹانے کے لیے

اپنے ہاتھوں سے ترے منہ کو چھپاتی ہونگیں
اپنا دامن تجھے اسوقت اوڑھاتی ہونگیں

خاک چادر کے عوض سیلی پڑی سر پہ جو تھی
چہرہ پہ پڑ جاے نقاب آنسوؤں کی چادر میں

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بید کی طرح بدن خوف سے تھرّاتا تھا
دونوں آنکھوں سے کچھ نہ نظر آتا تھا

پاس امت کا اگر دل سے اٹھا دے سجاد
زور حیدر کا ابھی تجھکو دکھاوے سجاد

لپٹے زینبؑ سے حرم رو کے جو گھبرا کے
پھوپھی کو دیکھ کے سجاد کھڑے روتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوف سے کانپتی ہے ایسی بڑی دہشت ہے
آج وہ شاہ ولایت کی کہاں طاقت ہے

جد کی امت سے اگر ہاتھ اٹھاتے شبیر
تو تجھے زور یداللہ دکھاتے شبیر

بہتر آغاز سے ہوئے کہیں انجام مرا
بھینا صدقے ہوئی بھائی پہ یہ ہو نام مرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرے دربار میں ابنوہ نظر آتا ہے
شرم کے مارے بدن بید سا تھرّاتا ہے

زور حیدر کا دکھایا پسر حیدر نے
صبر میں فاطمہؑ کا نام کیا دختر نے

کسی کوشے میں مرے لاشے کو لیجانا تم
طوق پہنے ہوئے بیٹا مجھے نہلانا تم

www.emarsiya.com

ہاتھ اٹھا لاشہ کو میرے ... دینا
شمر کو میرے جنازے پہ نہ آنے دینا

تھا جو جلاد لعین کھینچکے شمشیر آیا
غش وہ ہو گر پڑا اُٹھا تو کہا شیر آیا

تہ خنجر ہو تجھے کون بچھانے والا
ہو نہ بر دست بڑا امیر اچانے والا

ہائے زینب کبھی کہیو نہ بجز ہائے حسین
نام لکھد ینا مری قبر پہ شیدائے حسین

ابھی تو ہوتا تھا شکر مرے اعجاز سے تو
اب بھلا چھپتا ہی کسواسطے آواز سے تو

... لگائی بابا
کیا شتاب آکے مری جان بچائی بابا

کیوں تو بدلی ہی عمل زور دکھاؤ نیگے
آگے اب تیرے پدر تجکو بچالیو نیگے

حق میں تو آل پیمبر کے برا لکھتا ہی
بد عمل کرتا ہی اور اسکو بھلا لکھتا ہی

یا علی حال سے تقدیر کے محرم ہو تم
واقف رمز خدا و ندِ دو عالم ہو تم

www.emarsiya.com

۴۴

روکے جو بلاتے ہے زینب بی بی سکینہ کو بیان

تب تو زینب نے تڑپ کے یہ کیا واویلا فغان

ہے زنداں میں اسے لے کے گئی ابر زبان

بیچاری ان کی مصیبت کی ہے تیز زبان

خون دل آنکھون سے دلگیر روان ہوتا ہے	حال زندان نہین اب مجھسے بیان ہوتا ہے

---

www.emarsiya.com